146988 ـ لڑکی کے لیے آنے والے رشتہ کو نیند میں پیشاب کرنے کے متعلق بتانا ضروری ہے یا نہیں ؟

سوال

میری بہن کو ایك مشكل درپیش ہے كہ وہ بچپن سے ہی نیند كی حالت میں پیشاب كر دیتی ہے، بہر حال میری بہن بڑی ہو گئی اور اب وہ بیس برس كی عمر كو پہنچ چكی ہے، ہم سب جانتے ہیں كہ اسے نیند میں پیشاب كرنے كی بیماری ہے. اس لیے ہم كسی لیڈی ڈاكٹر یا ڈاكٹر كو تلاش كر رہے جو اس مشكل كو حل كرے، ایك دن ہمارے پڑوسی كے بیٹے نے مجھ بات كی كہ وہ میری بہن سے شادی كرنا چاہتا ہے، میں اس وقت سے تنگی اور پریشانی كی حالت میں ہوں ـ الحمد للہ علی كل حال ـ میں نے اس سے كچھ مہلت طلب كی.
لیكن میں اپنی والدہ كو كیا كہوں جو كہ شوگر اور بلڈ پریشر كی مریضہ ہیں، اور والد بھی بوڑھے ہیں انہیں كیا كہوں حقیقت میں ہمیں كچھ اور بھی مشكلات كا سامنا ہے، میری نفسیاتی حالت بھی پہلے سے بری ہو چكی ہے. بہرحال میں اپنے پڑوسی سے ملا لیكن مجھے كچھ سجھائی نہیں دے رہا كہ میں اسے كیا جواب دوں، لہذا میں نے اسے كہا كہ ان دنوں یہ موضوع پورا نہیں ہو سكتا، تو وہ كہنے لگا: اگر گھر والے نہیں مانے تو مجھے بتا دو، تو میں نے اسے جواب دیا نہیں یہ بات نہیں، لیكن ہمیں كچھ حالات درپیش ہیں.
پھر میں نے اسے بتایا كہ میری بہن كو صحت كے متعلق ایك مشكل درپیش ہے، تو اس نے مجھے اس مشكل كی نوعیت كے متعلق پوچھا لیكن میں اس كے سامنے اس معاملہ كی وضاحت نہ كر سكتا، اور اس دن سے آج تك میں یہ كلمات كہنے پر نادم ہوں، اور اس كے باعث مجھے نیند بھی صحیح طور پر نہیں آتی.
اس كے بعد مجھے ایك ڈاكٹر كے متعلق علم ہوا جو ا سكا تجربہ ركھتا ہے، اور الحمد للہ ہم نے علاج شروع كرایا، اب كچھ بہتری ہے، وہ روزانہ نیند میں پیشاب كرتی ہے، لیكن اب علاج معالجہ كے بعد كبھی كبھار ایسا ہوتا ہے، اور وہ بھی جب رات كو وہ جب كچھ پی كر سوئے تو ایسا ہوتا ہے.
اب جبكہ ہمارے پڑوسی كو یہ رشتہ طلب كیے ہوئے كچھ عرصہ ہوا ہے كیا میں اس كے پاس جا كر اس معاملہ كی وضاحت كر دوں یا كہ اس سلسلہ میں بات كرنی جائز نہیں، یہ علم میں رہے كہ یہ نوجوان بااخلاق ہے، باقی معاملہ تو اللہ خوب جانتا ہے جناب مولانا صاحب اللہ آپ كو بركت سے نوازے آپ مجھے كیا نصیحت كرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہر وہ بیماری یا وہ عیب جو ازدواجی زندگی پر اثرانداز ہو یا پھر خاوند اور بیوی میں سے كسی ایك میں نفرت پیدا كرنے

کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور قیاس یہ ہے کہ: ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایك دوسرے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے " انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (5 / 166).

لہذا غیر ارادی طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہو جائیگی، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایك شخص نے ایك عورت سے منگنی کی، اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے، اور پھر اس عیب سے شفایابی کی امید ہے، مثلا برص وغیرہ کی بیماری، تو کیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اور اس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب، جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے، اور یہ واضح ہے.

لیکن اگر وہ دریافت نہیں کرتا تو پھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا، اور خاص کر جب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو تو پھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے.

لیکن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری ۔ اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہو کہ یہ زائل ہو جاتی ہے ۔ لیکن مجھے تو ابھی تك یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اور زائل ہو جاتی ہے، اس لیے جو جلد زائل ہو جائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم .